سوال

(130) حاملہ عورت یا مرضعہ کو روزہ معاف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے عبدالرحمٰن دریافت کرتے ہیں کہ حاملہ عورت یا چھوٹے بچے کو دودھ پلانے والی عورت کو روزہ معاف ہے؟ کیا مسافر کی طرح انہیں بعد میں روزہ کی قضا دینا ہوگی یا انہیں مکمل طور پر روزہ معاف ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے روزہ معاف ہے لیکن بعد میں قضا دینا ضروری ہے یعنی بالکل معاف نہیں ہے۔ حدیث میں ہے' حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ان اللہ وضع من المسافر شطر الصلوہ والصوم عن المسافر و عن المرضع و الحبلی۔'' (سنن ترمذي للالباني ج اکتاب الصوم باب الرخصة فی الافطار للحبلی۔۔۔ الخ۔۔۔ ص ۲۱۸ رقم الحدیث ۷۰۸)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اٹھالی ہے اور روزہ مسافر' حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے معاف کیا ہے۔''

اس حدیث سے واضح ہے کہ جس طرح مسافر کیلئے روزہ معاف ہے لیکن اس کے لئے بعد میں قضا ضروری ہے اسی طرح وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہے اور وہ روزہ نہیں رکھ سکتی یا جو عورت بچے کو دودھ پلاتی ہے اور روزے کی حالت میں وہ دودھ نہیں پلاسکتی تو اس کے لئے بھی بعد میں اس روزے کی قضا ضروری ہے۔ اسی طرح ایام حیض یا نفاس میں بھی چھوڑے گئے روزوں کی بعد میں قضا ضروری ہے۔ حافظ امام ابن حجر عسقلانی فتح الباری میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ حاملہ اگر روزہ نہیں رکھتی تو بعد میں قضا کرے گی۔ اسی طرح امام المحدثین حضرت امام بخاریؒ نے بھی حاملہ و مرضعہ کے بارے میں روزے قضا کرنے کے سلسلے میں متعدد اقوال نقل کئے ہیں۔ بعض اہل علم نے حاملہ و مرضعہ (دودھ پلانے والی) کو مریض کے قائم مقام رکھا ہے اور مریض کے بارے میں قرآن نے صاف طور پر بیان کردیا ہے کہ وہ بعد میں قضا دے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ص301

محدث فتویٰ